المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

جلد 3

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا إله إلا الله محمد رسول الله

نام کتاب ——— المُستدرَك (جلد سوم)

تصنیف ——— للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مترجم ——— الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن قادري رضوي

پروف ریڈنگ ——— مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ——— ورڈز میکر

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— دسمبر 2010ء

سرورق ——— باھُو گرافکس

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

سے نومولود روتا ہے، سوائے حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے کے کہ جب مریم کی ماں نے ان کو جنا تو وہ بولیں:

اِنِّیْ اُعِیذُھَا بِكَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ، فَضَرَبَ دُونَھَا الْحِجَابَ فَطَعَنَ فِیهِ، فَتَقَبَّلَھَا رَبُّھَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَاَنْبَتَھَا نَبَاتًا حَسَنًا(آل عمران: 36,37)

''میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں تو اسے اس کے رب نے بڑی اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھا پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی نگہبانی میں دیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان کی والدہ کا انتقال ہوگیا تو پھر ان کی خالہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی والدہ نے ان کی پرورش کی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4159۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَیْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِیِّ، حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَیْسَرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَیَاْتُونَ عِیسٰی بِالشَّفَاعَةِ، فَیَقُوْلُ: هَلْ تَعْلَمُونَ اَحَدًا هُوَ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَرُوحُهُ وَیُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَیُحْیِی الْمَوْتٰی غَیْرِی؟ فَیَقُوْلُوْنَ: لَا،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر سب لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس شفاعت کے لئے آئیں گے تو آپ فرمائیں گے: کیا تم میرے سوا کسی اور کو جانتے ہو جو کلمۃ اللہ ہو؟، جو روح اللہ ہو؟، جو مادر زاد اندھوں کو اور برص کے مریضوں کو شفا دیتا ہو؟ اور جو مردوں کو زندہ کرتا ہو؟ وہ کہیں گے: نہیں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4160۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ اِسْمَاعِیلَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ اَحْمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ نِسَاءِ الْعَالَمِینَ: خَدِیجَةُ بِنْتُ خُوَیْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَمَرْیَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِیَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا جہاں کی تمام عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا، فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا، مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا اور فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ عنہا ہیں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

4161۔ حَدَّثَنَا اَبُو الطَّیِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِیرِیُّ، حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَیْمَةَ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ